عشر کی رقم مسجد کی تعمیر میں استعمال کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Fsd-8636 تاریخ: 21-11-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا مسجد کی تعمیر میں عشر کی رقم لگا سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسجد کی تعمیر میں براہِ راست عشر کی رقم لگانا، جائز نہیں ہے اور اگر کسی نے ایسا کیا، تو عشر بھی ادا نہیں ہو گا، کیونکہ جو احکام زکوۃ کی ادائیگی کے ہیں، وہی احکام عشر کی ادائیگی کے بھی ہیں اور زکوۃ و عشر کی ادائیگی کے لیے کسی مستحقِ زکوۃ (شرعی فقیر) کو اس رقم کا مالک بنانا شرط ہے، لہٰذا اگر کسی مسجد کو ضرورت ہو کہ لوگ اس کی تعمیر وغیرہ میں دلچسپی نہیں رکھتے یا لوگوں کے پاس اتنے وسائل ہی نہیں کہ وہ اس کو تعمیر کر سکیں، تو اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ کسی شرعی فقیر کو بنیتِ عشر رقم کا مالک بنا دیا جائے، پھر وہ فقیر شرعی اس رقم پر قبضہ کر کے اپنی خوشی سے مسجد کی تعمیر و جملہ اخراجات پر لگا دے، تو اب اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں۔

عشر کے وہی مصارف ہیں جو زکوٰۃ کے ہیں، جیسا کہ تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے:"(باب المصرف) ای مصرف الزکاۃ و العشر۔۔۔ (ھو فقیر و ھو من لہ ادنی شیء) ای دون نصاب "یعنی زکوٰۃ اور عشر کا ایک مصرف فقیر بھی ہے اور فقیر سے مراد وہ شخص ہے، جو نصاب سے کم مال کا مالک ہو۔ (ملخصاً، تنویر الابصار مع الدر المختار، جلد03، صفحہ333، مطبوعہ کوئٹہ)

امام فخر الدین قاضی خان حسن بن منصور اَوز جندی رَحۡمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیۡہِ (سالِ وفات:592ھ) لکھتے ہیں:"و یصرف العشر الی من یصرف الیہ الزکاۃ" ترجمہ: عشر ہر اس شخص کو دیا جاسکتا ہے جس کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔ **(فتاوی قاضی خان، کتاب الزکاۃ، جلد 01، صفحہ 243، مطبوعہ کراچی)**

ادائیگی زکوۃ میں فقیر شرعی کو مالک بنانے کے متعلق ملک العلماء علامہ کاسانی حنفی رَحۡمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیۡہِ (سالِ وفات:587ھ/1191ء) لکھتے ہیں:"وقد امر اللہ تعالیٰ الملاک بایتاء الزکوٰۃ لقولہ تعالی ﴿وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ﴾ والایتاء ھو التملیک ولذا سمّی اللہ تعالیٰ الزکوٰۃ صدقۃ بقولہ تعالیٰ ﴿اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلۡفُقَرَآءِ﴾ والتصدق تملیک" ترجمہ: اللہ پاک نے مال دار لوگوں کو اپنے اِس فرمان ﴿وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ﴾ کے ذریعے زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم ارشاد فرمایا اور "الایتاء" کا معنی تملیک (یعنی مالک بنانا) ہے، اِسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنے اس فرمان ﴿اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلۡفُقَرَآءِ﴾ میں زکوٰۃ کو صدقہ کا نام دیا اور تصدق (یعنی صدقہ کرنے) میں مالک بنانا ہی پایا جاتا ہے۔

(بدائع الصنائع، جلد 2، صفحہ 454، مطبوعہ کوئٹہ)

علامہ علاؤالدین حصکفی رَحۡمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیۡہِ (سالِ وفات:1088ھ/1677ء) لکھتے ہیں:"یشترط ان یکون الصرف (تملیکا) لا اباحۃ (لا) یصرف (الی بناء) نحو (مسجد و) لا الی (کفن میت و قضاء دینہ)" یعنی زکوۃ و عشر کی ادائیگی میں یہ شرط ہے کہ خرچ بطور تملیک ہو، بطور اباحت نہ ہو، لہذا کسی عمارت کی تعمیر جیسے مسجد، میت کے کفن اور قرض کی ادائیگی میں خرچ نہیں کرسکتے۔

(تنویر الابصار مع الدر المختار، جلد 3، صفحہ 341، مطبوعہ کوئٹہ)

اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رَحۡمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیۡہِ (سالِ وفات:1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں:"پھر دینے میں تملیک شرط ہے، جہاں یہ نہیں، جیسے محتاجوں کو بطورِ اباحت اپنے دستر خوان پر بٹھا کر کِھلا دینا یا میّت کے کفن دفن میں لگانا یا مسجد، کنواں، خانقاہ، مدرسہ، پُل، سرائے وغیرہ بنوانا، ان سے زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔" **(فتاوی رضویہ، جلد 10، صفحہ 110، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)**

عشر و زکوۃ کی رقم مسجد وغیرہ میں بطور حیلہ شرعی استعمال کرنے کے متعلق علامہ علاؤ الدین حصکفی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1088ھ/1677ء) لکھتے ہیں:"ان الحیلة ان یتصدق علی الفقیر ثم یامرہ بفعل ھذہ الاشیاء "ترجمہ: زکوۃ و عشر کی رقم کو ان کاموں میں خرچ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ شرعی فقیر پر صدقہ کرے، پھر اُسے یہ امور بجالانے کا حکم دے۔

(درمختار مع ردالحتار، جلد3، صفحہ343، مطبوعہ کوئٹہ)

مسجد وغیرہ میں بطور حیلہ صدقاتِ واجبہ استعمال کرنے کے متعلق مفتی محمد وقار الدین رضوی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1413ھ/1992ء) لکھتے ہیں:"یہ حیلہ بھی مصارفِ خیر میں خرچ کرنے کے لیے مجبوری کی حالت میں کرنا چاہیے کہ جب اس کام کے لیے پیسے حاصل کرنے کا کوئی اور ذریعہ نہ ہو۔"

(وقارالفتاوی، جلد2، صفحہ412، مطبوعہ بزم وقارالدین، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

06 جمادی الاولی 1445ھ/21 نومبر 2023ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے